سوال

منفرد کے لیۓ جہری قرات کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا انفرادی طور پر نماز پڑھنے والے کے لیۓ یہ جائز ہے کہ وہ جہری نمازوں میں جہری قراءت کرے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس طرح امام جہری قرات کرتا ہے۔ انفرادی طور پر نماز ادا کرانے والا بھی جہری قرات کر سکتا ہے بلکہ یہ سنت ہے لیکن اسے اس قدر آواز بلند نہیں کرنی چاہیے جس سے ارد گرد کے نمازیوں یا ذکر کرنے والوں یا سونے والوں کو تکلیف پہنچے جیسا کہ اس سلسلہ میں وارد احادیث سے ثابت ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص357

محدث فتویٰ